



## سوال

(269) وضوء کی دعائیں پڑھنی چاہیں؟ کیا غسل وضوء سے بھی کفایت کرتا ہے؟

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا وضوء کرتے وقت دعائیں پڑھنی چاہیں؟ کیا غسل وضوء سے بھی کفایت کرتا ہے؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

وضوء کے وقت تسمیہ واجب ہے وضوء کرنے والے کو کلی کرتے یا اس سے پہلے ہاتھ دھوتے وقت بسم اللہ پڑھنا چاہیے اور جب وضوء سے فارغ ہو جائے تو آسمانوں کی طرف نظر اٹھا کر یہ دعاء پڑھے۔

«اشھدان الا للہ والہدۃ والحمد للہ وحده ورسولہ اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من التوابعین والعلیٰ من المتطہرین» (رجال مسلم)

"میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی (حقیقی) معبود نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں اے اللہ! تو مجھے کثرت سے توبہ کرنے والوں میں شامل کر لے اور مجھے خوب پاک صاف رہنے والوں میں داخل فرما دے۔" وضوء کر کے کھڑے ہوتے وقت کفارہ مجلس والی یہ دعاء بھی پڑھ سکتا ہے:

«سجائب اللہ وبحکم اشھدان الا للہ الا انت استغفرک واتوب الیک» (خریہ نسائی فی عمل الیوم والایہ من: ۱۷۳)

"پاک ہے تو اے اللہ! اور تیری ہی حمد و ثنا ہے میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرے سوا کوئی لائق عبادت نہیں تجھ سے مغفرت طلب کرتا ہوں اور اپنے (گناہوں سے) توبہ کرتا ہوں۔" اس کے علاوہ وضوء کی اور کوئی دعاء سند سے ثابت نہیں ہے جس شخص پر غسل واجب ہو تو اس کے لئے مسنون طریقہ یہ ہے کہ غسل سے پہلے مکمل وضوء کر لے پھر غسل کرے اور حالت غسل میں آلہ تناسل یا شرم گاہ کو ہاتھ نہ لگائے تاکہ اس کا وضوء نہ ٹوٹے اگر اس طرح غسل کرے گا تو اسے دوبارہ وضوء کرنے کی ضرورت نہ ہوگی اور اگر وضوء نہ کرے بلکہ غسل پر ہی اکتفاء کر لے اور اعضاء وضوء کو ترتیب سے دھوئے تو پھر بھی ان شاء اللہ یہ غسل وضوء سے کفایت کرے گا۔ (شیخ ابن جبرین)

حدا ما عنہ فی واللہ اعلم بالصواب



صفحہ نمبر 279

محدث فتویٰ